محکمہ قانون وپالیمانی امور، آزادحکومت ریاست جموں وکشمیر، مظفرآباد

مورخہ ۲۸/فروری ۱۹۸۹ع

نمبر ۱۳۸۔۴۲/م ق/شعبہ قانون سازی/ ۸۹۔قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق جناب صدر نے مورخہ ۲۱/فروری ۱۹۸۹ءکوکی ہے۔برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

(ایکٹ III بابت ۱۹۸۹ع)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ع میں ترمیم کئے جانے کا ایکٹ۔

ھرگاہ یہ ضروری ہے کہ آزادجموں وکشمیراسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ع میں ترمیم کی جائے۔

لہذاحسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصرعنوان اورآغاز نفاذ**۔(۱) یہ ایکٹ آزادجموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۸۹ع کے نام سے موسوم ھوگا۔

(۲) یہ فی الفورنافذ العمل ھوگا۔

۲۔ **آزادجموں وکشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲ میں ترمیم**۔
آزادجموں وکشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء جسے بعدازیں ایکٹ مذکورکہا جائے گا کی دفعہ ۲ میں سے ذیلی دفعات (۷) اور (۸) کوحذف کیا جاتا ہے۔

۳۔ **آزادجموں وکشمیر اسلامی(تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی دفعہ ۲۲۔الف کا اضافہ**۔ایکٹ مذکورکی دفعہ ۲۲ کے بعدنئی دفعہ ۲۲۔الف کا اضافہ کیا جاتا ہے۔جویوں ہوگی۔

''۲۲۔الف **تشکیل عدالت ھاء**۔(۱) ایکٹ ھذا کے مقاصدکیلئے حکومت ریاست کی حدودکوضلع اورسب ڈویژن میں تقسیم کرسکتی ہے اور بوقت ضرورت ان کی حدود میں کمی وبیشی یاتبدیلی کرسکتی ہے۔

(۲) ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ءیاکسی دیگرقانون میں مندرج عدالتوں کے باوجود ایکٹ ہذا کے مقاصد کیلئے عدالتیں درج ذیل ہوں گی۔

(الف) ضلع فوجداری عدالت۔ضلع فوجداری عدالت سیشن جج اورضلع قاضی پرمشتمل ہوگی۔

AJK LAW Department (Library)

(ب) **<u>ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت</u>**۔(ا) ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت،ایڈیشنل سیشن جج اورایڈیشنل ضلع قاضی پر مشتمل ھوگی۔(اا)ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کومقدمات کی سماعت وانفصال کے سلسلہ میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے جوضلع فوجداری عدالت کوحاصل ہیں۔

(ااا) حکومت جہاں مناسب سمجھے گی ایک یا ایک سے زیادہ سب ڈویژن میں ہائیکورٹ کے مشورہ سے ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کا قیام عمل میں لاسکتی ہے۔

(ج) **<u>تحصیل فوجداری عدالت</u>**۔تحصیل فوجداری عدالت سب جج مجسٹریٹ اورتحصیل قاضی پر مشتمل ھوگی۔

(د) **<u>ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت</u>**۔(ا) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت،سب جج مجسٹریٹ/ایڈیشنل سب جج مجسٹریٹ اورتحصیل قاضی/ایڈیشنل تحصیل قاضی،جیسی بھی صورت ھو،پر مشتمل ھوگی۔

(اا) ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کواپنی حدوود میں وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو تحصیل فوجداری عدالت کوحاصل ہیں۔

(ااا) جہاں حکومت مناسب سمجھے گی تحصیل کے کسی مخصوص حصہ کیلئے ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کا قیام عمل میں لاسکتی ہے۔

<u>تشریح</u>۔ایکٹ ھذا میں جہاں جہاں الفاظ ضلع فوجداری عدالت اورتحصیل فوجداری عدالت درج ہیں وہاں علی الترتیب ان سے مراد ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت اورایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت بھی ہوگا۔

۴۔ **<u>آزادجموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم</u>**۔

ایکٹ مذکور کی دفعہ۲۳ میں۔

الف) ذیلی دفعہ(ا) کوتبدیل کردیا گیا ہے جواب یوں ہوگی۔

AJK LAW Department (Library)

'(ا) باوجوداس امر کے کہ ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء یا کسی دیگر قانون میں اس کے برعکس درج ہوا س ایکٹ میں مندرج جرائم کی سماعت کا اختیار ایکٹ ھذا کے تحت تشکیل شدہ عدالتوں کو ہوگا''

ب) ذیلی دفعہ (ا) کے بعد نئی ذیلی دفعات (ا۔الف) اور ا۔ب) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ذیلی دفعہ (ا۔الف) کا اضافہ ہمیشہ سے تصور ہوگا اور ایکٹ ھذا کے نفاذ سے قبل کی گئی جملہ کاروائیاں اس ذیلی دفعہ کے تحت کی گئی تصور ہوں گی۔

''(ا۔الف) ضلع فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری عدالت، یا جیسی بھی صورت ہو، کا ایک ممبر کسی وجہ سے حاضر نہ ہوتو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر قانون میں دیئے گئے جملہ اختیارات، ماسوائے قلمبندی شہادت وحتمی فیصلہ، استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔''

ا۔ب۔ ضلع فوجداری عدالت اور ایڈیشنل ضلع فوجداری عدالت کوا یکٹ ہذا کے تحت تمام مقدمات کی سماعت کا اختیار دیا گیا ہے ماسوائے ایکٹ ہذا کی دفعہ -15 کے، جس کی سماعت کا اختیار تحصیل فوجداری عدالت اور ایڈیشنل تحصیل فوجداری عدالت کو، جیسی بھی صورت ہو، حاصل ہوگا۔

ج۔ موجودہ ذیلی دفعات (ا۔الف) اور (ا۔ب) کا نمبر شمار علی الترتیب (ا۔ج) (ا۔د) ہوگا۔

۵۔ **اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۴ میں ترمیم**۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۴ ذیلی دفعہ (۲) کو حذف کیا جاتا ہے۔

۶۔ **اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں نئی دفعہ ۳۳ کا اضافہ**۔ ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۲ کے بعد درج ذیل نئی دفعہ ۳۳ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

AJK LAW Department (Library)

''**۳۳۔تحفظ**۔باوجوداس کے کہ کسی عدالت بشمول شریعت کورٹ کسی طرف سے جاری کردہ کسی فیصلہ یا حکم میں کچھ اوردرج ہو،آزاد جموں وکشمیراسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ۱۹۷۴ءیااس کے بعدوقتاً فوقتاًہونے والی ترامیم کےتحت ہونے والی تمام کاروائیوں ،اٹھائے گئے اقدامات جاری کردہ نوٹیفکیشنز ،استعمال کردہ حدودسماعت واختیارات کے بارے میں یہ سمجھا جائے گا کہ یہ سب اموراس ایکٹ کے مطابق درست طورپر کئے گئے ہیں''۔

۷۔ **منسوخی**۔ آزادجموں وکشمیر اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ(ترمیمی) آرڈیننس۱۹۸۸ء (آرڈیننس نمبرLXX۱۹۸۸ء)منسوخ کیاجاتاہے۔

(راجہ بشیراحمد خان)

سیکرٹری قانون

AJK LAW Department (Library)